سوال

ابولہب کا لونڈی آزاد کرنے کی تحقیقی بحث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بریلوی عید میلاد کے حق میں یہ دلیل دیتے ہیں کہ ابولہب نے نبی کریم کی پیدائش پر لونڈی آزاد کی تھی جب وہ مر گیا تو اس کی انگلی سے پانی آتا ہے اور اس دن اسے عذاب نہیں دیا جاتا ہے اس کا کیا جواب ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ ابولہب لونڈی آزاد کرنے کے باوجود جہنمی ہے، اور اس لونڈی کی آزادی اسے جہنم کے عذاب سے نہیں بچا سکی۔

2۔ دوسری بات یہ ہے کہ ابولہب کا کوئی بھی عمل ہمارے لئے حجت نہیں ہے۔

3۔ اوپر ذکر کردہ روایت بخاری شریف میں موجود ہے، جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ، زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، انْكِحْ أُخْتِي بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: «وَتُحِبِّينَ ذَلِكِ؟» قُلْتُ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيَةٍ، وَأَحَبُّ مَنْ شَارَكَنِي فِي الخَيْرِ أُخْتِي، فَقَالَ: «إِنَّ ذَلِكِ لاَ يَحِلُّ لِي» فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَوَاللَّهِ إِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ؟ فَقَالَ: «بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ» فَقُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: «فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ، أَرْضَعَتْنِي وَأَبَا سَلَمَةَ ثُوَيْبَةُ فَلاَ تَعْرِضْنَ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلاَ أَخَوَاتِكُنَّ» وَقَالَ شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ عُرْوَةُ: «ثُوَيْبَةُ أَعْتَقَهَا أَبُو لَهَبٍ» (بخاری: 5372)

ام المومنین ام حبیبہؓ بنت ابی سفیانؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری بہن (ابوسفیان کی لڑکی) سے نکاح کر لیجئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اسے پسند کرو گی (کہ تمہاری بہن ہی تمہاری سوکن بنے؟) (وہ کہتی ہیں) میں نے عرض کیا کہ ہاں میں تو پسند کرتی ہوں اگر میں اکیلی آپ کی بیوی ہوتی تو پھر پسند نہ کرتی، اگر میرے ساتھ میری بہن بھلائی میں شریک ہو تو میں کیونکر نہ چاہونگی۔ (غیروں سے تو بہن ہی اچھی ہے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ میرے لئے حلال نہیں۔ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اللہ کے رسول ﷺ لوگ کہتے ہیں آپ ابوسلمہ کی بیٹی سے جو ام سلمہ کے بطن سے ہے نکاح کرنے والے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ میری ربیبہ اور میری پرورش میں نہ ہوتی (یعنی میری بیوی کی بیٹی نہ ہوتی) جب بھی میرے لئے حلال نہ ہوتی، وہ دوسرے رشتے سے میری دودھ بھتیجی ہے، مجھ کو اور ابوسلمہ کو (یعنی اس لڑکی کے باپ کو) ثوبیہ نے دودھ پلایا ہے۔ دیکھو ایسا مت کرو اپنی بیٹیوں اور بہنوں کو مجھ سے نکاح کرنے کے لئے نہ کہو۔

عروہ رحمہ اللہ نے کہا ثوبیہ ابولہب کی لونڈی تھی، ابولہب نے اسے آزاد کر دیا تھا۔

مذکورہ بالا روایت کو سامنے رکھتے ہوئے بتائیں کہ اس میں کہاں لکھا ہے کہ :

1۔ ابولہب نے لونڈی (ثوبیہ) کو میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دن آزاد کیا تھا اور اس کی وجہ میلاد النبی کی خوشی تھی؟

2۔ جو پانی اسے پلایا گیا تھا اس سے اس کے عذاب میں تخفیف (کمی) آئی تھی؟

3۔ کیا اس میں یہ ہے کہ ہر سوموار (پیر) کو پانی پلایا جاتا ہے؟

مزید تفصیل کے لئے لنک پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ